حمد اس اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ اپنی رحمتیں نازل کرے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک آل پر۔

الصلوۃ

باب (۱) وضو و اذان اور نماز کے علل و اسباب

(۱) اس کتاب (علل الشرائع) کے مصنف حضرت شیخ فقیہ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے والد اور محمد بن حسن بن احمد بن ولید رضی اللہ عنہما نے ان دونوں نے کہا کہ بیان کیا ہم سے سعد بن عبداللہ نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن عیسیٰ بن عبید نے انہوں نے روایت کی محمد بن ابی عمیر اور محمد بن سنان سے انہوں نے صباح سدی و سدیر صیرفی و محمد بن نعمان مومن طاق و عمر بن اذینہ سے اور انہوں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے نیز یہی حدیث بیان کی مجھ سے محمد بن حسن ابن احمد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار اور سعد بن عبداللہ نے ان دونوں نے کہا کہ بیان کیا ہم سے محمد بن حسین بن ابی خطاب و یعقوب بن یزید و محمد بن عیسیٰ نے روایت کرتے ہوئے عبداللہ بن جبلہ سے انہوں نے صباح مزنی و سدیر صیرفی و محمد بن نعمان احول و عمر بن اذینہ سے اور ان سب نے روایت کی حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ لوگ آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عمر بن اذینہ یہ ناصبی لوگ اپنی اذان و نماز کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کیا میں آپ علیہ السلام پر قربان جاؤں یہ لوگ کہتے ہیں کہ ابی بن کعب انصاری نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا تھا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کی قسم یہ لوگ جھوٹ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ بلند و بالا ہے اس بات سے کہ کوئی شخص اس کو خواب میں دیکھے۔ اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سنو خدائے عزیز و جبار اپنے نبی کو سات آسمانوں کی بلندیوں کی طرف لے گیا پہلے آسمان

میں ان پر اپنی برکتیں نازل کیں، دوسرے آسمان میں ان کو ان کے فرائض کی تعلیم دی (اور جب انہیں معراج پر بلانے کا ارادہ کیا تو) خدائے عزیز وجبار نے نور کی ایک محمل نازل فرمائی جس میں نور کے اقسام میں سے چالیس (۴۰) قسم کے ایسے نور تھے جو عرش کے اطراف حلقہ کئے ہوئے تھے اور جنہیں دیکھنے والوں کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی تھیں۔ ان میں سے ایک نور زرد تھا اور زرد رنگ میں جو یہ زردی ہے اسی کی وجہ سے ہے۔ ایک سرخ نور تھا اور سرخ رنگ میں یہ سرخی اسی کی وجہ سے ہے۔ ایک نور سفید تھا اور سفید رنگ میں یہ سفیدی اسی کی وجہ سے ہے۔ باقی اور بھی قسم کے انوار تھے جو اللہ نے پیدا کئے ہیں۔ اس محمل میں چاندی کے قلابے اور زنجیریں پڑی ہوئی تھیں چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں بیٹھے اور آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ ملائکہ نے آتے ہوئے دیکھا تو آسمان کے اطراف بھاگے اور سجدے میں گر پڑے اور بولے **سبوح قدوس ربنا و رب الملائكة والروح** یہ نور ہمارے رب کے نور سے کس قدر مشابہہ ہے تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا "**الله اكبر الله اكبر**" یہ سن کر ملائکہ ٹھہر گئے۔ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور تمام ملائکہ جمع ہوگئے اور گروہ در گروہ آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور پوچھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی کیسے ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخیر ہیں ملائکہ نے کہا اچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس جائیں تو انہیں ہمارا سلام کہہ دیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ان کو جانتے ہو؟ ملائکہ نے کہا ہم لوگ ان کو کیوں نہیں جانیں گے اللہ تعالیٰ نے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اور ان کے متعلق ہم لوگوں سے عہد و پیمان لیا ہے اور ہم لوگ مسلسل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالی نے اس محمل میں چالیس (۴۰) اقسام کے نور کا مزید اضافہ فرما دیا جو پہلے چالیس (۴۰) قسم کے نوروں میں سے کسی ایک سے بھی مشابہہ نہ تھے۔ اور اس محمل میں کچھ قلابوں اور زنجیروں کا بھی اضافہ کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ذریعہ دوسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے اور جب دوسرے آسمان کے دروازے کے قریب پہنچے تو وہاں کے فرشتے بھاگ کر آسمان کے اطراف میں چلے گئے اور سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے **سبوح قدوس رب الملائكة والروح** یہ نور ہمارے رب کے نور سے کس قدر مشابہ ہے پس جبرئیل علیہ السلام نے کہا **اشهدان لا اله الا الله، اشهدان لا اله الا الله** یہ سن کر ملائکہ پھر سے مجتمع ہوگئے اور آسمان کے دروازے کھول دیئے اور بولے۔ اے جبرئیل علیہ السلام تمہارے ساتھ یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ملائکہ نے پوچھا کیا یہ مبعوث ہوگئے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ پھر وہ لوگ میرے پاس آئے مجھے سلام کیا اور کہا اپنے بھائی کو ہم لوگوں کا سلام کہیے گا۔ تو میں نے پوچھا کیا تم لوگ ان کو جانتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا ہاں ہم لوگ ان کو کیونکر نہ جانیں گے اللہ نے ہم لوگوں سے عہد و پیمان لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اور ان کے متعلق اور ان کے شیعوں کے متعلق جو قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور ہم لوگ تو